

2822 - کیا سرمایہ کاری میں لگائے گئے خیراتی مال پر بھی زکاہ#1731; واجب ہے ؟

سوال

ایک جماعت نے کچھ مال جمع کیا تا کہ ممبران میں سے کسی کو بھی مصیبت کے وقت دیا جا سکے، مثلاً قتل خطا کی دیت وغیرہ، اور یہ مال انہوں نے تجارت میں لگا دیا تا کہ اس کی سرمایہ کاری ہو سکے، اور اس کا منافع ان خیراتی کاموں میں صرف ہو جس پر اتفاق کیا گیا ہے، تو کیا اس رقم میں زکاہ واجب ہو گی یا نہیں ؟ اور کیا اس خیراتی فنڈ میں زکاہ دی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو واقعتاً ایسا ہی ہے جیسا سوال میں مذکور ہے، تو مذکورہ مال میں زکاہ نہیں، کیونکہ یہ وقف کے حکم ہے، چاہے وہ مال مجمد ہو یا اسے تجارت میں لگایا گیا ہو، اور اس میں زکاہ دینی جائز نہیں، کیونکہ یہ فقراء و مساکین کے لیے مخصوص نہیں، اور نہ ہی یہ دوسرے کسی مصاریف زکاہ کے لیے رکھا گیا ہے۔